The second period, in contrast, is that when the rising influence of Christianity and worldwide prosyletysing of Christian missionaries, patronised by the British Empire, became a huge threat to Imaan and to the Ummah. Then the wrong beliefs on the exceptional, superhuman qualities of Issa as were being exploited to convert Muslims to Christianity on a large-scale, not sparing even the Muslim scholars like Abdullah Athim and Imaad-ud-din in India in the time of Hazrat Ahmad as. The supremacy of the Cross became a vivid threat to Islam and the time was ripe for the breaking of the Cross by the Promised Messiah. In this second period those wrong beliefs in Issa began to take its toll on Muslims and make them turn to total KUFR and SHIRK by embracing Christianity.

By analogy again, the harmless grapes they were carrying were being pressed into illicit liquor which they were made to drink! This is why Ahmad as, in the extracts quoted by Abdul Mustwafa from Roohaani Khazain, warned Muslims telling them to shun such beliefs about Issa that was tantamount to shirk al azeem or shirk al akbar. As if he told them it was time to throw away the harmful grapes! Under Divine Guidance he elucidated the real meanings of Quranic verses and Ahadiths on Issa as to explain the real purport of the prophecies in line with the consensus of other overlooked Quranic verses, Ijma of the Sahabas, other Ahadiths and historical evidence as well.

روحانی خزائن

تصنیفات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

۱۳

ایک **ظلم عظیم** ہے۔ میں ایک ایسے خاندان سے ہوں کہ جو اس گورنمنٹ کا پکّا خیر خواہ ہے۔ میرا والد **میرزا غلام مُرتضٰی** گورنمنٹ کی نظر میں ایک **وفادار** اور خیر خواہ آدمی تھا جن کو دربار گورنری میں کرسی ملتی تھی اور جن کا ذکر مسٹر گریفن صاحب کی تاریخ رئیسان پنجاب میں ہے اور **۱۸۵۷ء** میں انہوں نے اپنی طاقت سے بڑھ کر سرکار انگریزی کو مدد دی تھی یعنی **پچاس** سوار اور گھوڑے بہم پہنچا کر عین زمانہ **غدر** کے وقت سرکار انگریزی کی امداد میں دیئے تھے۔ ان خدمات کی وجہ سے جو چٹھیاتِ خوشنودی حکام ان کو ملی تھیں۔ مجھے افسوس ہے کہ بہت سی ان میں سے گم ہوگئیں مگر تین چٹھیات جو مدت سے چھپ چکی ہیں ان کی نقلیں حاشیہ میں درج کی گئی ہیں☆۔ پھر میرے والد صاحب کی وفات

نقل مراسلہ

(ولسن صاحب)

نمبر ۳۵۳

تہور پناہ شجاعت دستگاہ مرزا غلام مرتضٰی رئیس قادیان حفظہ

عریضہ شما مشعر بر یاد دہانی خدمات و حقوق خود و خاندان خود بملاحظہ حضور اینجانب درآمد ما خوب میدانیم کہ بلاشک شما و خاندان شما از ابتدائے دخل وحکومت سرکار انگریزی جان نثار وفاکیش ثابت قدم ماندہ اید۔ وحقوق شما در اصل قابل قدر اند۔ بہر نہج تسلی و تشفی دارید۔ سرکار انگریزی حقوق و

Translation of Certificate of
J. M. Wilson

To,

Mirza Ghulam Murtaza Khan
Chief of Qadian

I have persued your application reminding me of your and your family's past services and rights I am well aware that since the introduction of the British Govt. you and your family have certainly remained devoted faithful and steady subjects and that your rights are really worthy of regard. In every respect you may rest assured and satisfied that the

﴿۵﴾ کے بعد میرا بڑا بھائی میرزا غلام قادر خدمات سرکاری میں مصروف رہا۔ اور جب تمّوں کے گذر پر مفسدوں کا سرکار انگریزی کی فوج سے مقابلہ ہوا تو وہ سرکار انگریزی کی طرف سے لڑائی

British Govt. will never forget your family's rights and services which will receive due consideration when a favourable oppurtunity offers itself.

You must continue to be faithful and devoted objects as in it lies the satisfaction of the Govt. and your welfare.

11.6.1849 Lahore.

خدمات خاندان شما را ہرگز فراموش نہ خواہد کرد بموقعہ مناسب برحقوق وخدمات شما غور وتوجہ کردہ خواہد شد۔ باید کہ ہمیشہ ہوا خواہ و جان نثار سرکار انگریزی بمانند کہ دریں امر خوشنودی سرکار و بہبودی شما متصور است۔ فقط

﴿۵﴾

المرقوم ۱۱؍جون ۱۸۴۹ء مقام لاہور انارکلی

میں شریک تھا۔ پھر میں اپنے والد اور بھائی کی وفات کے بعد ایک گوشہ نشین آدمی تھا۔ تاہم سترہ برس سے سرکار انگریزی کی امداد اور تائید میں اپنی قلم سے کام لیتا ہوں۔ اس سترہ ۱۷

Translation of
Mr. Robert Cast's Certificate
To,
Mirza Ghulam Murtaza Khan,
Chief of Qadian.

As you rendered great help in enlisting sowars and supplying horses to Govt. in the mutiny of 1857 and maintained loyalty since its beginning upto date and thereby gained the favour of Govt. a *Khilat* worth Rs. 200/- is presented to you in recognition of good services, and as a reward for your loyalty.

Moreover in accordance with the wishes of Chief Commissioner as conveyed in his no. 576 dt. 10th August 58. This parwana is addressed to you as a token of satisfaction of Govt. for your fidelity and repute.

نقل مراسلہ

(رابرٹ کسٹ صاحب بہادر کمشنر لاہور)

تہور و شجاعت دستگاہ مرزا غلام مرتضٰی رئیس قادیان بعافیت باشند۔

از آنجا کہ ہنگام مفسدہ ہندوستان موقوعہ ۱۸۵۷ء از جانب آپ کے رفاقت و خیرخواہی و مدد دہی سرکار دولتمدار انگلشیہ در باب نگاہداشت سواران و بہم رسانی اسپان بخوبی بمنصہ ظہور پہنچی اور شروع مفسدہ سے آج تک آپ بدل ہوا خواہ سرکار رہے اور باعث خوشنودی سرکار ہوا لہٰذا بجلدوی اس خیرخواہی اور خیرسگالی کے خلعت مبلغ دوصد روپیہ کا سرکار سے آپ کو عطا ہوتا ہے اور حسب منشاء چٹھی صاحب چیف کمشنر بہادر نمبری ۵۷۶ مورخہ ۱۰ر اگست ۱۸۵۸ء پروانہ ہذا باظہار خوشنودی سرکار و نیکنامی و وفاداری بنام آپ کے لکھا جاتا ہے۔

مرقومہ تاریخ ۲۰ر ستمبر ۱۸۵۸ء

﴿۷﴾

برؔس کی مدت میں جس قدر میں نے کتابیں تالیف کیں ان سب میں سرکار انگریزی کی اطاعت اور ہمدردی کے لئے لوگوں کو ترغیب دی اور جہاد کی ممانعت کے بارے میں نہایت مؤثر تقریریں لکھیں۔ اور پھر میں نے قرین مصلحت سمجھ کر اسی امر ممانعت جہاد کو عام ملکوں میں پھیلانے کے لئے عربی اور فارسی میں کتابیں تالیف کیں جن کی چھپوائی اور اشاعت پر ہزار ہا روپیہ

Translation of Sir Robert Egerton

Financial Commr's;

Murasala dt. 29 June 1876

My dear friend Ghulam Qadir

I have persued your letter of the 2nd instant and deeply regret the death of your father Mirza Ghulam Murtza who was a great well wisher and faithful Chief of Govt.

In consideration of your family services I will esteem you with the same respect as that bestowed on your loyal father. I will keep in mind the restoration and wellfare of your family when a favourable opportunity occurs.

نقل مراسلہ

فنانشل کمشنر پنجاب

مشفق مہربان دوستان مرزا غلام قادر رئیس قادیان حفظہ۔

آپ کا خط ۲۔ ماہ حال کا لکھا ہوا ملاحظہ حضور اینجانب میں گذرا مرزا غلام مرتضٰی صاحب آپ کے والد کی وفات سے ہم کو بہت افسوس ہوا مرزا غلام مرتضٰی سرکار انگریزی کا اچھا خیر خواہ اور وفادار رئیس تھا۔

ہم آپ کی خاندانی لحاظ سے اسی طرح پر عزت کریں گے جس طرح تمہارے باپ وفادار کی کی جاتی تھی ہم کو کسی اچھے موقعہ کے نکلنے پر تمہارے خاندان کی بہتری اور پابجائی کا خیال رہیگا۔

المرقوم ۲۹ جون ۱۸۷۶ء الراقم سر رابرٹ ایجرٹن صاحب بہادر فنانشل کمشنر پنجاب

خرچ ہوئے اور وہ تمام کتابیں عرب اور بلاد شام اور روم اور مصر اور بغداد اور افغانستان میں شائع کی گئیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ کسی نہ کسی وقت ان کا اثر ہوگا۔ کیا اس قدر بڑی کارروائی اور اس قدر دور دراز مدت تک ایسے انسان سے ممکن ہے جو دل میں بغاوت کا ارادہ رکھتا ہو؟ پھر میں پوچھتا ہوں کہ جو کچھ میں نے سرکار انگریزی کی امداد اور حفظ امن اور جہادی خیالات کے روکنے کے لئے برابر سترہ سال تک پورے جوش سے پوری استقامت سے کام لیا۔ کیا اس کام کی اور اس خدمت نمایاں کی اور اس مدت دراز کی دوسرے مسلمانوں میں جو میرے مخالف ہیں کوئی نظیر ہے؟ اگر میں نے یہ اشاعت گورنمنٹ انگریزی کی سچی خیر خواہی سے نہیں کی تو مجھے ایسی کتابیں عرب اور بلاد شام اور روم وغیرہ بلاد اسلامیہ میں شائع کرنے سے کس انعام کی توقع تھی؟ یہ سلسلہ ایک دو دن کا نہیں بلکہ برابر سترہ سال کا ہے اور اپنی کتابوں اور رسالوں کے جن مقامات میں مَیں نے یہ تحریریں لکھیں ہیں ان کتابوں کے نام معہ ان کے نمبر صفحوں کے یہ ہیں۔ جن میں سرکار انگریزی کی خیر خواہی اور اطاعت کا ذکر ہے۔

نمبر	نام کتاب		تاریخ طبع	نمبر صفحہ		
۱	براہین احمدیہ حصّہ سوم		۱۸۸۲ء	الف سے ب تک (شروع کتاب)		
۲	براہین احمدیہ حصہ چہارم		۱۸۸۴ء	الف سے د تک		ایضاً
۳	آریہ دھرم (نوٹس) دربارہ توسیع دفعہ ۲۹۸		۲۲ ستمبر ۱۸۹۵ء	۵۷ سے ۶۴ تک		آخر کتاب
۴	التماس شامل آریہ دھرم	ایضاً	۲۲ ستمبر ۱۸۹۵ء	۱ سے ۴ تک		آخر کتاب
۵	درخواست شامل آریہ دھرم	ایضاً	۲۲ ستمبر ۱۸۹۵ء	۶۹ سے ۷۲ تک		آخر کتاب
۶	خط دربارہ توسیع دفعہ ۲۹۸		۲۱ اکتوبر ۱۸۹۵ء	۱ سے ۸ تک		
۷	آئینہ کمالات اسلام		فروری ۱۸۹۳ء	۱۷ سے ۲۰ تک اور ۵۱۱ سے ۵۲۸ تک		
۸	نور الحق حصہ اوّل	(اعلان)	۱۳۱۱ھ	۲۳ سے ۵۴ تک		

۹	شہادۃ القرآن (گورنمنٹ کی توجہ کے لائق)	۲۲؍ستمبر ۱۸۹۳ء	الف سے ع تک آخر کتاب
۱۰	نور الحق حصّہ دوم	۱۳۱۱ھ	۴۹ سے ۵۰ تک
۱۱	سر الخلافہ	۱۳۱۲ھ	۷۱ سے ۷۳ تک
۱۲	اتمام الحجہ	۱۳۱۱ھ	۲۵ سے ۲۷ تک
۱۳	حمامۃ البشریٰ	۱۳۱۱ھ	۳۹ سے ۴۲ تک
۱۴	تحفہ قیصریہ	۲۵؍مئی ۱۸۹۷ء	تمام کتاب
۱۵	ست بچن	نومبر؍ ۱۸۸۹ء	۱۵۳ سے ۱۵۴ تک اور ٹائٹل پیج
۱۶	انجام آتھم	جنوری؍۱۸۹۷ء	۲۸۳ سے ۲۸۴ تک آخر کتاب
۱۷	سراج منیر	مئی؍۱۸۹۷ء	صفحہ ۷۴
۱۸	تکمیل تبلیغ معہ شرائط بیعت	۱۲؍جنوری ۱۸۸۹ء	صفحہ ۴ حاشیہ اور صفحہ ۶ شرط چہارم
۱۹	اشتہار قابل توجہ گورنمنٹ اور عام اطلاع کیلئے	۲۷؍فروری ۱۸۹۵ء	تمام اشتہار یک طرفہ
۲۰	اشتہار در بارہ سفیر سلطان روم	۲۴؍مئی ۱۸۹۷ء	۱ سے ۳ تک
۲۱	اشتہار جلسہ احباب بر جشن جوبلی بمقام قادیان	۲۳؍جون ۱۸۹۷ء	۱ سے ۴ تک
۲۲	اشتہار جلسہ شکریہ جشن جوبلی حضرت قیصرہ دام ظلہا	۷؍جون ۱۸۹۷ء	تمام اشتہار یک ورق
۲۳	اشتہار متعلق بزرگ	۲۵؍جون ۱۸۹۷ء	صفحہ ۱۰
۲۴	اشتہار لائق توجہ گورنمنٹ معہ ترجمہ انگریزی	۱۰؍دسمبر ۱۸۹۴ء	تمام اشتہار ۱ سے ۷ تک

اور حال میں جب حسین کامی سفیر روم قادیان میں میری ملاقات کے لئے آیا اور اس نے مجھے اپنی گورنمنٹ کے اغراض سے مخالف پا کر ایک سخت مخالفت ظاہر کی وہ تمام حال بھی میں نے اپنے اشتہار مورخہ ۲۴؍مئی ۱۸۹۷ء میں شائع کر دیا ہے وہی اشتہار تھا جس کی وجہ سے بعض مسلمان اڈیٹروں نے بڑی مخالفت ظاہر کی اور بڑے جوش میں آ کر مجھ کو

BISMILLAH IR-RAHMAN IR-RAHIM

We bear witness that there is none worthy of adoration but ALLAH,—the One Eternal, Most Perfect God, Lord of the Universe, and that MUHAMMAD,—the most praised one, the seal of Prophets, is the Servant and Messenger of Allah.

THE AHMADIYYA MOVEMENT.

(The Only True Manifestation of ISLAM of Present day.)

Head Quarters:
QADIAN, PUNJAB, INDIA.

Mauritius Branch:
Hon. Sec.: N. MOOROOYA,
ROSE HILL.

Praised be ALLAH, the Almighty, the Gracious, the Merciful, the One Worship-side God, Sustainer of all;

Who through His kindness raised a Prophet in these days like unto the Prophets of yore;

AHMAD,

the Promised Messiah, the Muhammad Mahdi, the Krishna, the Latter-day Reformer of Persons, the Hope of all the nations of the day—Champion of Islam, Reformer of Christianity, Avatar of Hindoism, Buddha of East.

Blessed are they who believe in him and take shelter under his peaceful banner now held by his second successor, the promised son, His Hazrat MAHMUD.

CORRESPONDENCE INVITED:

Concerning the truth of Islam, the Existence and Unity of God, the Divine Message of the Greatest of Prophets.

MUHAMMAD, O. W. E. P.;

Prophet Jesus' tomb in Cashmere, the second advent of the Messiah in the East at Qadian, Ahmadiyya Movement, etc.

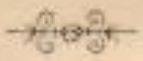

4/1

To
His Excellency Sir R. H. Bell K.C.M.G.
We may it please Your Excellency,

We hail Your Excellency and wish you a good and happy New Year and beseech that our message of peace and loyalty be conveyed to His Majesty the King.

May Allah have mercy upon this humble creatures and bring the war through the instrumentality of our beloved king, son of the Race-Marks, to a glorious conclusion for the British throne and allies. He is the sole Ruler of the Universe and can do what He likes. We sincerely pray for Almighty Allah to stop the carnage and annihilation of humanity by the humble war. It is prayer alone that can convert the impossibilities into possibilities. We are praying for the British Empire since the war began because we are enjoined by the Promised

BISMILLAH IR-RAHMAN IR-RAHIM

We hear witness that there is none worthy of adoration but ALLAH,—the One Eternal, Most Perfect God, Lord of the Universe, and that MUHAMMAD,—the most praised one, the seal of Prophets, is the Servant and Messenger of Allah.

THE AHMADIYYA MOVEMENT.

(The Only True Manifestation of ISLAM of Present day.)

Head Quarters:

QADIAN, PUNJAB, INDIA.

Mauritius Branch:

Hon. Sec.: N. NOOROOYA,

ROSE HILL.

Praised be ALLAH, the Almighty, the Gracious, the Merciful, the One Worshiyable God, Sustainer of all;

Who through His kindness raised a Prophet in these days like unto the Prophets of yore,

AHMAD,

the Promised Messiah, the Muhammad Madhi, the Krishna, the Latter-day Reformer of Persons the Hope of all the nations of the day, Champion of Islam, Reformer of Christianity, Avatar of Hindu-ism, Buddha of East.

Blessed are they who believe in him and take shelter under his peaceful banner now held by his second successor the promised son, His Hazrat

MAHMUD.

Correspondence Invited:

Concerning the truth of Islam, the Existence and Unity of God, the Divine Message of the Greatest of Prophets,

MUHAMMAD, (D. W. B. C.)

Prophet Isaac' tomb in Cashmere, the second advent of the Messiah in the East at Qadian, Ahmadiyya Movement, etc.

1st of January 1914

Messiah to do so for the reason that British rule is the best that may be had on the Earth.

I remain Your Excellency's most obedient servant

N. Noorooya